Story 3

Dark They Were And Golden Eyed

(سیاہ رنگ اور سنہری آنکھوں والے) (By Bradbury)

(کہانی کا مرکزی خیال)

اِس کہانی میں دو سیاروں پر زندگی کو واضح فرق سے بتایا گیا ہے۔ زمین اور مریخ پر زندگی کیسی ہے؟ اس پر روشنی ڈالی گئی ہے۔ مسٹر بٹرنگ اپنے خاندان کے ساتھ مریخ پر جا بسا کیونکہ زمین پر ایٹمی جنگ کا آغاز ہو چکا تھا لیکن مریخ پر تنہائی تھی۔ سخت موسم تھے۔ اُنہوں نے وہاں گھر بنایا۔ لیکن وہ وہاں خوفزدہ ہی رہے۔ ہیری ایک حساس آدمی تھا۔ وہ واپس زمین پر جانا چاہتا تھا۔ اور اِس مقصد کے لیے اُس نے راکٹ بنانا شروع کیا۔ لیکن دوسرے لوگوں نے اُس کا ساتھ نہیں دیا۔ اُس کا رنگ روپ، قد بہت بدلنا شروع ہو گیا۔ یہاں تک کہ وہ اسی دھرتی جیسے ہو گئے۔ اور وہیں پر رہنا بسنا شروع کر دیا۔ زمین پر ہر وقت جنگ کے بادل چھائے رہتے۔ جبکہ وہاں ایسا کچھ بھی نہیں تھا۔ درحقیقت یہ نام نہاد ترقی اور جنگی سوچ پر تنقید ہے۔

(Critical Analysis) | **Text of the Story** (Page No. 18) | **(بامحاورہ اُردو ترجمہ)**

Q.1. Who came out of the rocket landed on the Mars?

P-18: The rocket metal (دھات) cooled in the meadow (چراگاہ) winds. Its lid gave a bulging (ابھرتی ہوئی) pop (چٹاخ). **From its clock interior (گول اندرونی حصہ) stepped a man, a woman, and three children. The other passengers whirled away (اِدھر اُدھر چلے گئے)** across the Martian (مریخ) meadow, leaving the man alone among his family.

سبزہ زار کی ہواؤں میں راکٹ کی دھات ٹھنڈی ہو گئی۔ اس کے خول نے دھماکے دار تیز آواز پیدا کی۔ اسکے خول نما اندرونی حصے سے ایک آدمی ایک عورت اور تین بچے باہر نکلے۔ دوسرے مسافر اُس آدمی کو اس کے خاندان کے ساتھ تنہا چھوڑ کر۔ تیزی کے ساتھ مریخ کے سبزہ زار پر چل دیے۔

Q.2. What did Harry feel when he landed on the Mars?

The man felt his hair flutter (پھڑ پھڑاتے ہوئے) and the tissues (رگ و ریشے) of his body draw tight (سخت) as if he were standing at the center of a vacuum (خلا). His wife, before him, seemed almost to whirl away in smoke. The children, small seeds (بیج), might at any instant (لمحہ) be sown (بیج دینا) to all the Martian climes (موسم).

اُس آدمی نے اپنے بالوں کو ہوا میں اُڑتا ہوا محسوس کیا۔ اُس کے جسم کے پٹھے اکڑ گئے۔ جیسے کہ وہ خلا کے وسط میں موجود ہو۔ اُس کی بیوی اُس کے سامنے دھوئیں میں چکراتی دکھائی دی۔ بچے، ننھے بیجوں کی مانند دیکھائی دے رہے تھے جنہیں ہوا مریخ کے موسموں میں گم کر دے گی۔

The children looked up at him, as people look to the sun to tell what time of their life it is. His face was cold.

بچوں نے نظریں اُٹھائیں اور اُس کی طرف ایسے دیکھا۔ جیسے لوگ سورج کی جانب یہ بتانے کے لیے دیکھتے ہیں کہ یہ اُن کی زندگی کا کیسا وقت ہے۔ اُس (ہیری) کے چہرے پر سرد مہری تھی۔

"What's wrong (کیا ہوا)?" asked his wife.

''کیا مسئلہ ہے؟'' اُس کی بیوی نے پوچھا۔

"Let's get back on the rocket."

''آؤ راکٹ پر واپس چلیں''۔

"Go back to Earth?"

''واپس زمین پر چلیں؟''

"Yes! Listen!"

"ہاں۔ سنو!"

> Q.3. What climate did they face? (Text Q.No.3)

The wind blew as if to flake away their identities (شناخت). At any moment the Martian air might draw his soul from him, as marrow (گودا) comes from a white bone. He felt submerged (غرقاب) in a chemical that could dissolve (ختم کر دینا) his intellect (ذہانت) and burn away his past.

ہوا کچھ اس طرح چلی جیسے کہ اُن کی شناخت اُڑا دے گی۔ مریخ پر چلنے والی ہوائیں کسی بھی لمحے اُس کی روح کو ایسے کھینچ سکتی تھی جیسے کہ گودا سفید ہڈی سے باہر آتا ہے۔ اُس نے اپنے آپ کو ایک ایسے کیمیائی مادے میں ڈوبتا ہوا محسوس کیا جس میں اُس کی عقل تحلیل ہو رہی تھی۔ اور اُس کا ماضی جل رہا تھا۔

> Q.4. How did the Martian hills and cities look like to them?

They looked at Martian hills that time had worn with a crushing (تباہ کن) pressure (دباؤ) of years. They saw the old cities, lost in their meadows, lying like children's delicate bones (نرم نازک ہڈیاں) among the blowing lakes (جھیلیں) of grass.

انہوں نے مریخی پہاڑوں کی جانب دیکھا۔ جنہیں وقت نے بہت زیادہ کمزور حال کر دیا تھا۔ انہوں نے قدیم شہر دیکھے جو اِن سبزہ زاروں میں گم ہو چکے تھے۔ وہ (سب) بچوں کی نرم و نازک ہڈیوں کی اندر (لمبی) گھاس کی جھیلوں میں پڑے تھے۔

> Q.5. How much away did they go on the Mars?

"Chin up (حوصلہ رکھو), Harry," said his wife. "It's too late. **We've come over sixty million miles.**

"حوصلہ کرو ہیری"۔ اُس کی بیوی نے کہا۔ اب بہت دیر ہو چکی ہے ہم نے 60 ملین کا فاصلہ طے کیا ہے۔

The children with their yellow hair hollered (شور کرنے لگے) at the deep dome of Martian sky. There was no answer but the racing hiss (سنسناہٹ) of wind through the stiff (سخت) grass.

زرد رنگ کے بالوں والے بچے مریخی آسمان کے گنبد کی طرف دیکھتے ہوئے زور سے پکارے۔ ماسوائے سخت گھاس میں سے سرسراتی آواز کے سوا انہیں کوئی جواب نہ ملا۔

He picked up the luggage in his cold hands. "Here we go," he said-a man standing on the edge of a sea, ready to wade (پانی میں سے چل کر گزرنا) in and be drowned.

اُس نے اپنے یخ بستہ ہاتھوں میں سامان اُٹھایا۔ اُس نے کہا "چلو ہم چلتے ہیں" ایک ایسے آدمی کی طرح جو سمندر کے کنارے کھڑا ہوا اور اُس میں ڈوب یا دھنس جانے پانی میں سے کے لیے بالکل تیار ہو۔

They walked into town.

وہ شہر میں داخل ہو گئے۔

> Q.6. What were the names of Harry's family members?
>
> Q.7. Who was the third unbidden partner, all the times?

Their name was Bittering-Harry and his wife Cora; Dan, Laura, and David. They built a small white cottage (جھونپڑی) and ate good breakfasts there, but **the fear was never gone. It lay with Mr. Bittering and Mrs. Bittering, a third unbidden partner at every midnight talk, at every dawn (صبح سویرے) awakening.**

"ہیری"، اُس کی بیوی "کورا"، "لارا" اور ڈیوڈ تھے۔ انہوں نے چھوٹی سی ایک سفید جھونپڑی بنائی اور وہاں اچھا ناشتہ کیا۔ لیکن اُن کا خوف دور نہ ہو سکا۔ (خوف) بن بلائے مہمان کی مانند ہر آدھی رات کی گفتگو اور صبح کی گفتگو میں مسٹر اور مسز بٹرنگ کے ہمراہ ہوتا۔

> Q.8. Why did Harry want to go back to Earth? (Text Q.No.1)

"I feel like a salt crystal (نمک کا ذرہ)," he said, "in a mountain stream (ندی), being washed away (گھلا ہوا). We don't belong here. We're Earth people. This is Mars. It was meant for Martians. For heaven's sake, Cora, let's buy tickets for home!"

اُس نے کہا کہ میں خود کو نمک کی قلم کی مانند محسوس کرتا ہوں جو ایک پہاڑی ندی میں گھل جا رہا ہو۔ ہمارا یہاں سے تعلق نہیں ہے۔ ہم زمین کے باسی ہیں۔ یہ مریخ ہے۔ یہ مریخیوں کے لیے بنا ہے۔ خدا کے واسطے کورا! آؤ ہم گھر واپسی کے ٹکٹ خریدیں۔

Text book-page No. 19

But she only shook (ہلایا) her head. "One day the atom bomb will fix (تباہ کر دے گا) Earth. Then we'll be safe (محفوظ) here."

لیکن صرف اُس نے اپنا سر ہلایا۔ اور کہا ایک دن ایٹم بم اس دنیا کو تباہ کر دے گا۔ تب ہم صرف یہاں پر ہی محفوظ ہوں گے۔

"Safe and insane!"

''محفوظ اور دیوانے''

"Nonsense (احمقانہ بات)!" Mr. Bittering looked out the windows. "We're clean, decent (عمدہ) people." He looked at his children. **"All dead cities have some kind of ghosts (بھوت پریت) in them. Memories, I mean. He stared at the hills. "You see a staircase (سیڑھی) and you wonder what Martians looked like climbing it. You see Martian paintings (تصاویر) and you wonder what the painter (مصور) was like. You make a little ghost in your mind, a memory.** It's quite natural. Imagination. (تخیل)" He stopped. "You haven't been prowling (گھومتے پھرتے) up in those ruins (کھنڈرات), have you?"

Q.9. What did Harry say about dead cities and memories?

''بے وقوف'' مسٹر بٹرنگ نے کھڑکی سے باہر دیکھا ''ہم صاف ستھرے شائستہ لوگ ہیں۔'' اُس نے اپنے بچوں کی طرف دیکھا۔ تمام مردہ شہروں میں کچھ اقسام کے بھوت رہتے ہیں میرے کہنے کا مطلب ''یادوں'' کا بسیرا ہوتا ہے۔ وہ پہاڑیوں کی طرف گھورنے لگا۔ تم ایک زینے کو دیکھتے ہو سوچتے ہو کہ مریخی لوگ اس پر چڑھتے ہوئے کیسے دکھائی دیتے ہوں گے۔ تم مریخ کے لوگوں کی بنی ہوئی تصاویر کو دیکھتے ہو اور سوچتے ہو کہ ان کو بنانے والا کیسا ہوگا؟ تم اپنے ذہن میں ایک بت بنا لیتے ہو۔ ایک یاد یہ ایک فطری عمل ہے۔ ایک تصوراتی عمل۔ وہ بات کرتے کرتے رک گیا۔ ''تم ان کھنڈرات میں تو نہیں پھرتے رہے ہو؟ گھومتے پھرتے رہے ہو؟

"No, Papa," David looked at his shoes.

''نہیں پاپا!'' ڈیوڈ نے اپنے جوتوں کی جانب دیکھتے ہوئے کہا

"See that you stay away from them. Pass the jam."

دیکھو ''تم اِن سے دور رہنا۔'' جیم کی بوتل مجھے پکڑاؤ۔

"Just the same, said little David, "I bet (شرط لگاتا) something happens."

بالکل یہی بات ہے۔ چھوٹے ڈیوڈ نے کہا۔ میں شرط لگاتا ہوں۔ کچھ ہوا ہے؟

Something happened that afternoon.

اس دوپہر کچھ ہوا ہے۔

Laura stumbled (لڑکھڑاتی ہوئی) through the settlement (خیمہ), crying. She dashed blindly (اندھا دھند دوڑتی ہوئی) onto the porch (ڈیوڑی).

لارا خیمے سے لڑکھڑاتی ہوئی اور روتی ہوئی اندر آئی اور اندھا دھند پورچ میں داخل ہو گئی۔

"Mother, Father -- the war, Earth!" she sobbed (سسکیاں بھرتے ہوئے کہا). **"A radio flash just came (ریڈیو پر خبر آئی ہے). Atom bombs hit New York! All the space rockets blown up (اڑ گئے). No more rockets to Mars, ever!"**

Q.10. Why did he (Harry) want to go back to Earth?
(Text Q.No.2)

''ماما، پاپا، اُس نے سسکیاں بھرتے ہوئے کہا، زمین پر'' ریڈیو کے ذریعے ابھی ایک خبر آئی ہے۔ نیویارک پر ایٹم بموں سے حملہ ہوا ہے۔ تمام خلائی راکٹ اُڑا دیے گئے ہیں۔ اب مریخ پر کبھی کوئی راکٹ نہیں آئیں گے۔

"Oh, Harry!" The mother held onto her husband and daughter.

''اوہ، ہیری!'' ماں نے اپنے شوہر اور بیٹی کو مضبوطی سے تھاما۔

"Are you sure, Laura?" asked the father quietly (آہستہ سے).

"لارا! کیا تمہیں اس کا یقین ہے۔" باپ نے آہستہ سے پوچھا۔

Q.11. What news did Laura break to her parents?

Laura wept. 'We're stranded (پھنس گئے) on Mars, Forever and ever!"

لارا رو پڑی۔ ہم بے یار و مددگار مریخ پر ہمیشہ ہمیشہ کے لیے پھنس گئے ہیں۔

Q.12. What was the condition of the Bittering family on hearing the news of the war on the Earth? (Text Q.No. 4)

For a long time there was only the sound of the wind in the late afternoon. Alone, thought Bittering. **Only a thousand of us here. No way back. No way. No way. Sweat poured (پسینہ بہنے لگا) from his face and his hands and his body; he was drenched (شرابور) in the hotness of his fear.** He wanted to strike Laura, cry, "No, you're lying! The rockets will come back!" Instead, he stroked Laura's head against him and said, "The rockets will get through someday."

سہ پہر میں کافی دیر تک صرف ہوا کی آواز آ رہی تھی۔ اکیلے تنہا بٹرنگ نے سوچا۔ یہاں پر صرف ہم ایک ہزار ہیں۔ اور واپسی کا کوئی راستہ نہیں ہے۔ کوئی بھی راستہ! پسینہ اُس کے چہرے، ہاتھوں اور اس کے جسم سے بہنے لگا۔ وہ اپنے خوف کی گرمی میں شرابور تھا۔ اس کا دل لارا کو پیٹنے کو چاہا۔ اس نے چیختے ہوئے یہ کہا۔ "کہ تم جھوٹی ہو" راکٹ واپس آئیں گے۔" بجائے پیٹنے کے، اُس نے لارا کا سر اپنے ساتھ لگایا اور کہنے لگا "راکٹ کسی نہ کسی دن ضرور آئیں گے۔"

"Father, what will we do?"

"ہم کیا کریں گے؟" ابا جان!

"Go about our business, of course. Raise (پیدا کرنا) crops and children. Wait. Keep things going until the war ends and the rockets come again."

بلاشبہ ہم اپنا کام کاج کریں گے۔ فصلیں اگائیں گے اور بچے پالیں گے۔ اُس وقت کا انتظار کریں گے اور تب تک معاملات کو ایسے ہی چلنے دیں گے۔ جب تک کہ جنگ ختم ہو جائے اور راکٹ دوبارہ آ جائیں۔

The two boys stepped out onto the porch.

دونوں لڑکے پورچ میں باہر آ گئے۔

"Children," he said, sitting there, looking beyond (دور تک) them, "I've something to tell you."

اُس نے وہاں بیٹھے ہوئے، اُن سے دور جھانکتے ہوئے کہا۔ بچو! "میرے پاس تمہیں بتانے کے لیے کچھ ہے۔"

"We know," they said.

انہوں نے کہا۔ "ہم جانتے ہیں"

Q.13. What was the condition of their house? (Text Q.No.6)

He looked with dismay (افسردگی) at their house. **"Even the house. The wind's done something to it. The air's burned it. The fog (کہر) at night. The boards, all warped out of shape (مڑ کر بد شکل ہو گئے). It's not an Earthman's house any more."**

اُس نے بجھے ہوئے انداز میں اپنے گھر کی طرف دیکھا۔ ہوا نے گھر تک کو بھی نقصان پہنچایا ہے۔ ہوا نے اسے جلا دیا ہے۔ رات کی دھند نے سارے تختے ٹیڑھے کر دیے ہیں۔ اب یہ زمین پر رہنے والے آدمی کا گھر نہیں لگتا ہے۔

"Oh, your imagination!"

"اوہ! خیالات"!

He put on his coat and tie. "I'm going into town. We've got to do something now. I'll be back."

اس نے اپنا کوٹ اور ٹائی پہنا اور کہا۔ "میں قصبہ جا رہا ہوں۔ مطلب ہمیں کچھ نہ کچھ کرنا چاہیے۔ میں واپس آ جاؤں گا۔"

"Wait, Harry!" his wife cried.

اس کی بیوی چلائی۔ "ہیری ٹھہرو!"

 Text book-page No. 20

But he was gone.

مگر وہ جا چکا تھا۔

Q.14. Why did Harry want to fire a pistol in the air to see the people at a grocery store?

In town on the shadowy (سایہ دار) step (زینہ) **of the grocery store (کریانہ کی دکان), the men sat with their hands on their knees (گھٹنے), conversing (باتیں کر رہے تھے) with great leisure (اطمینان) and ease (سکون).**

کریانے کی دوکان کے سایہ میں، آدمی اپنے گھٹنوں پر ہاتھ رکھے بڑی بے فکری اور فرصت سے باتیں کر رہے تھے۔

Mr. Bittering wanted to fire a pistol in the air.

مسٹر بٹرنگ پستول سے ہوائی فائر کرنا چاہتا تھا۔

What are you doing, you fools! he thought? Sitting here! You've heard the news -- we're stranded (پھنسے ہوئے) on this planet. Well, move! Aren't you frightened (ڈرے ہوئے)? Aren't you afraid? What are you going to do?

بے وقوف لوگو! تم کیا کر رہے ہو؟ تم لوگ یہاں (بے مقصد) بیٹھے ہو۔ کیا تم نے خبر سنی ہے...... ہم اس سیارے پر پھنس گئے ہیں اچھا چلو یہ بتاؤ! کیا تمہیں ڈر نہیں لگ رہا ہے؟ کیا تمہیں ڈر نہیں لگ رہا ہے؟ اب تم کیا کرنے جا رہے ہو؟

"Hello, Harry," said everyone.

ہر ایک نے کہا "ہیلو، ہیری"

"Look," he said to them. "You did hear the news, the other day, didn't you?"

"دیکھو" اُس نے اُن سے کہا۔ تم نے کل ایک خبر تو ضرور سُنی ہوگی؟ کیا تم نے نہیں سنی؟

They nodded (سر ہلایا) and laughed. 'Sure. Sure, Harry."

انہوں نے اثبات میں سر ہلائے اور ہنسے۔ ہاں ہیری یقیناً، سنی ہے۔

"What are you going to do about it?"

"اب اس کے بارے میں تم کیا کرنا چاہتے ہو؟"

"Do, Harry, do? What can we do?"

"کیا کریں گے، ہیری؟ ہم کیا کر سکتے ہیں؟"

"Build a rocket, that's what!"

"ایک راکٹ بناؤ یہ تو کر سکتے ہو۔"

"A rocket, Harry? To go back to all that trouble? Oh, Harry!"

"راکٹ، ہیری تاکہ پھر واپس انہیں مصیبتوں میں چلے جائیں۔" "اوہ ہیری!"

Q.15. What did they want to grow? (Text Q.No.5)

"But you must want to go back. **Have you noticed the peach (آڑو) blossoms (شگوفے), the onions (پیاز), the grass?"**

مگر تمہیں واپس جانے کی خواہش رکھنی چاہیے۔ کیا تم نے آڑوؤں کے شگوفے، پیاز اور گھاس پر غور کیا ہے؟

"Why, yes, Harry, seems we did," said one of the men.

کیوں؟ "ہاں ہیری"، ایسا لگتا ہے کہ ہم نے غور کیا ہے؟ ان آدمیوں میں سے ایک نے کہا۔

"Doesn't it scare you?"

"کیا یہ تمہیں خوفزدہ نہیں کرتے؟"

"Can't recall (یاد کرنا) that it did much, Harry."

"ہمارا حافظہ کمزور ہو گیا ہے۔ بات یاد نہیں کر سکتے اس بات نے بھی ہمیں بہت زیادہ خوفزدہ کیا ہے ہیری!"

"Idiots!"

"احمقو"!

"Now, Harry."

"اب کیا کہتے ہو ہیری۔"

> **Q.16. What was the advice Harry gave to the people? (Text Q.7)**

> **Q.17. How dangerous a Martian virus can be?**

Bittering wanted to cry, **"You've got to work with me. If we stay here, we'll all change. The air. Don't you smell it? Something in the air. A Martian virus, may be; some seed, or a pollen (زردانہ). Listen to me!"**

بٹرنگ چیخنا چاہتا تھا۔ تم سب کو میرے ساتھ کام کرنا ہوگا۔ اگر ہم یہاں قیام کرتے ہیں۔ ہم سب بدل جائیں گے۔ کیا تم نے اس "ہوا" کو سونگھا ہے؟ ہوا میں کچھ ہے۔ اس میں مریخ کا کوئی وائرس ہوسکتا ہے۔ کوئی بیج یا کوئی زردانہ۔ میری بات غور سے سنو!

They stared (گھورا) at him.

انہوں نے گھورتے ہوئے اُسے دیکھا۔

"Sam," he said to one of them.

"سیم" اُس نے اُن میں سے ایک سے کہا۔

"Yes, Harry?"

"کہو، ہیری"؟

"Will you help me build a rocket?"

"کیا تم راکٹ بنانے میں میری مدد کرو گے؟"

> **Q.18. How did common people make fun of Harry?**

"Harry, I got a whole load of metal and some blueprints (خاکے). You want to work in my metal shop on a rocket you're welcome. I'll sell you that metal for five hundred dollars. You should be able to construct (بنانا) a right pretty (عمدہ) rocket, if you work alone, in about thirty years."

ہیری میرے پاس کل مقدار میں دھات اور چند خاکے ہیں۔ اگر تم میری بھٹی میں راکٹ بنانے کے منصوبے پر کام کرنا چاہتے ہو تو میں تمہیں خوش آمدید کہتا ہوں۔ میں تمہیں یہ دھات پانچ سو ڈالر میں فروخت کروں گا۔ اگر تم تیس 30 سال مسلسل کام کرو تو تم ایک بہتر راکٹ بنانے میں کامیاب ہوسکتے ہو۔

Everyone laughed.

ہر کوئی ہنسا!

"Don't laugh."

"ہنسو مت۔"

Sam looked at him with quite good humor (مزاح).

سیم نے اچھے مزاح کے ساتھ اُس کو دیکھا۔

"Sam", Bittering said, "Your eyes–"

"سیم" بٹرنگ نے کہا۔ "تمہاری آنکھیں"؟

"What about them, Harry?"

"انہیں کیا ہوا ہے؟" ہیری

"Didn't they used to be grey (سرمئی)?"

"یا وہ سرمئی رنگ کی نہ تھیں؟"

"Well, now, I don't remember."

"اچھا۔ اب یہ بات مجھے یاد نہیں ہے۔"

"They were, weren't they?"

"وہ ایسی ہی تھیں؟ کیا وہ ایسی نہیں تھیں"

"Why do you ask, Harry?"

"ہیری تم یہ کیوں پوچھ رہے ہو؟"

Text book-page No. 21

Text book-page No. 21

"Because now they're kind of yellow-colored."

"کیونکہ اب یہ زرد رنگت کی ہو چکی ہیں۔"

"Is that so, Harry?" Sam said, casually (لاپرواہی سے).

"کیا ایسا ہی ہے ہیری؟" سیم نے لاپرواہی سے پوچھا۔

"And you're taller and thinner (دبلے پتلے) --"

"اور تم لمبے اور پتلے ہو گئے ہو؟"

"You might be right, Harry."

"ہیری ہوسکتا ہے؟ تم درست کہہ رہے ہو۔"

'Sam, you shouldn't have yellow eyes."

''سیم تمہاری آنکھیں زرد نہیں ہونی چاہیے تھیں۔''

"Harry, what color eyes have you got?" Sam said.

سیم نے پوچھا''ہیری تمہاری آنکھیں کس رنگ کی ہیں؟''

"My eyes? They're blue, of course (بلاشبہ)."

''میری آنکھیں؟ وہ یقیناً نیلی ہیں۔''

"Here you are, Harry." Sam handed him a pocket mirror. "Take a look at yourself."

''لو دیکھو!'' سیم نے اُسے ایک آئینہ پکڑایا۔''ذرا ایک نظر اپنے آپ پر تو ڈالو''۔

Q.19.What changes appeared in Harry Bittering?

Mr. Bittering hesitated, and then raised the mirror to his face.

مسٹر بٹرنگ ہچکچایا اور پھر آئینے کو اپنے چہرے تک اُٹھایا۔

There were little, very dim flecks (ہلکے دھبے) of new gold, captured in (اسیر) the blue of his eyes.

اُس کی آنکھوں کے نیلے حصے میں ہلکے سنہری رنگ کے نشان سموئے ہوئے تھے۔

"Now look what you've done," said Sam a moment later. "You've broken my mirror."

دیکھو تم نے کیا کیا ہے؟ سیم نے کچھ لمحے کے بعد کہا۔تم نے میرا آئینہ توڑ دیا ہے۔

Harry Bittering moved into the metal shop and began to build the rocket. Men stood in the open door and talked and joked without raising their voices. Once in a while they gave him a hand on lifting something. But mostly they just idled (نکمے رہے) and watched him with their yellowing eyes.

ہیری بٹرنگ بھٹی میں داخل ہو گیا اور راکٹ بنانا شروع کر دیا۔ آدمی کھلے دروازے پر کھڑے بغیر بلند آواز کیے ہوئے بات چیت اور ہنسی مزاح کر رہے تھے۔ کبھی کبھی وہ اُس کی کچھ چیز اُٹھانے میں مدد کر دیتے، لیکن زیادہ تر وہ فارغ رہ کر زرد آنکھوں سے اُس کی طرف دیکھتے تھے۔

"It's suppertime (رات کے کھانے کا وقت), Harry," they said.

یہ کھانے کا وقت ہے ہیری اُنہوں نے پکارا۔

His wife appeared with his supper in a wicker basket (بید کی بنی ہوئی ٹوکری).

اُس کی بیوی بید کی بنی ٹوکری میں اُس کا کھانا لے کر آئی۔

Q.20.Why did Harry refuse to eat food brought by his wife?

"I won't touch it," he said. "I 'll eat only food from our Deep-freezer. Food that came from Earth. Nothing from our garden."

''میں اس کو نہیں کھاؤں گا اُس نے کہا۔ میں صرف اپنے ڈیپ فریزر کا کھانا کھاؤں گا۔ جو ہم زمین سے لائے تھے۔ میں اپنے باغ کی کوئی چیز نہیں کھاؤں گا۔''

His wife stood watching him. "You can't build a rocket."

اُس کی بیوی اُسے کھڑی دیکھتی رہی۔''تم راکٹ نہیں بنا سکتے۔''

"I worked in a shop once, when I was twenty. I know metal. Once I get it started, the others will help," he said, not looking at her, laying out (رکھتے ہوئے) the blueprints.

میں جب 20 سال کا تھا تو تب میں نے ایک کارخانے میں کام کیا تھا، میں جانتا ہوں دھات کیا ہے؟ ایک مرتبہ میں نے اس پر کام شروع کر دیا تو دوسرے میری مدد کریں گے۔ اُس نے اپنی بیوی اُس کی طرف بغیر دیکھے ہوئے راکٹ کی ڈرائنگ پھیلاتے ہوئے کہا۔

"Harry, Harry," she said, helplessly (بے بسی سے).

''ہیری، ہیری''! اُس نے لاچارگی سے کہا۔

"We've got to get away, Cora. We've got to!"

"ہمیں ہر صورت یہاں سے دور جانا ہے۔ Cora ہمیں ایسا کرنا ہے!"

Q.21. What changes did the summer do to the Earth settlement?

Summer burned the canals dry. Summer moved like flame upon the meadows (چراگاہیں). In the empty (خالی) Earth settlement (بستی), the painted houses flaked (ٹکڑے ٹکڑے ہوگیا) and peeled (اکھڑ گیا). Rubber tires upon which children had swung in back yards hung suspended (لٹکے ہوئے) like stopped clock pendulums (لٹکن) in the blazing (جھلسا دینے والی) air.

گرمی نے نہروں کا پانی خشک کر دیا تھا۔ گرمی کا موسم سبزہ زاروں پر شعلوں کی مانند لپکا ہے۔ خالی شدہ زمینی بستیوں کے گھروں پر سے رنگ چھلکوں کی طرح چھوٹے چھوٹے ٹکڑوں میں اُتر چکا تھا۔ ربڑ کے ٹائر جن پر چھوٹے بچے جھولا جھولتے تھے۔ اب اس طرح لٹکے ہوئے تھے۔ جیسے سلگتی ہوئی ہوا میں گھڑیال کا پنڈولم کا ہوا ہو۔

Q.22. What did happen with the rocket frame at the metal shop?

At the metal shop, the rocket frame (ڈھانچہ) began to rust (زنگ لگنا).

بھٹی کے اندر راکٹ کے خول کو زنگ لگنا شروع ہو چکا تھا۔

Q.23. What physical changes occurred in Harry till autumn?

In the quiet autumn Mr. Bittering stood, very dark now, very golden-eyed, upon the slope (ڈھلوان) above his villa (مکان), looking at the valley (وادی).

مسٹر بٹرنگ جس کی رنگت اب بہت گہری اور آنکھیں سنہری ہو چکی تھیں۔ خزاں کی خاموشی میں اپنی قیام گاہ سے اوپر کی جانب ڈھلوان پر کھڑا وادی کی جانب دیکھ رہا تھا۔

"It's time to go back," said Cora.

Cora نے کہا۔ "اب وقت آ گیا ہے کہ واپس چلیں۔"

"Yes, but we're not going," he said quietly (آہستگی سے). "There's nothing there any more."

ہاں مگر ہم نہیں جا رہے۔ اُس نے آہستگی سے کہا۔ "اب وہاں مزید کچھ نہیں ہے۔"

"Your books," she said. "Your fine clothes.

اُس نے کہا "تمہاری کتابیں، تمہارے عمدہ و اعلیٰ لباس۔"

"The town's empty (خالی). No one's going back," he said. "There's no reason to, none at all."

"قصبہ خالی ہے۔ کوئی واپس نہیں جا رہا۔ اور واپس جانے کی کوئی وجہ بھی نہیں ہے۔ بلکہ کوئی وجہ نہیں ہے جانے کی" اُس نے کہا۔

Q.24. What were the activities of Bittering children?

The daughter wove (بُنتی) tapestries (پردے) and the sons played songs on ancient flutes (بانسریاں) and pipes, their laughter echoing (گونج رہے تھے) in the marble (سنگ مرمر) villa (گھر).

بیٹی (اسکی) دھاگوں سے سجاوٹی کشیدہ کاری کرتی رہتی اور بیٹا پرانی بانسریوں اور پائپ پر گانے بجاتا رہتا۔ اُن کے قہقہے سنگ مرمر کے گھر میں گونجتے رہتے۔

Text book-page No. 22 | Text book-page No. 22

Q.25. What did Mr. Bittering comment at Earth people and their houses, after their settlement on Mars?

Mr. Bittering gazed (دیکھا) at the Earth settlement (بستی) far away in the low valley. **"Such odd, such ridiculous houses the Earth people built."**

مسٹر بٹرنگ نے گہری وادی میں زمینی بستی کی جانب نظر ڈالی۔ عجیب و غریب اور مضحکہ خیز گھر زمین والوں نے بنائے تھے۔

"They did't know any better," his wife mused (محویت کے عالم میں کہا). **Such ugly people. I'm glad they've gone."**

اس کی بیوی سوچ کر بولی۔ "اس سے بہتر انہیں بنانے نہیں آتے تھے۔" مجھے خوشی ہے کہ "ایسے بدنما لوگ جا چکے ہیں۔"

They both looked at each other, startled (چونکتے ہوئے) by all they had just finished saying. They laughed.

انہوں نے ایک دوسرے کی طرف دیکھ کر قہقہہ لگایا اور جو باتیں انہوں نے اب تک کی تھیں۔ اُس پر وہ چونک پڑے۔

"Where did they go?" he wondered (حیران ہوا). He glanced at his wife. **She was golden and slender (دبلی پتلی) as his daughter.** She looked at him, and he seemed most as young as their eldest son.

''وہ سب (زمینی لوگ) کہاں چلے گئے؟'' اُس نے حیرت سے سوچا۔ اُس نے اپنی بیوی کی طرف سرسری نگاہ سے دیکھا۔ وہ اُس کی بیٹی کی طرح سنہری رنگت اور پتلی لگ رہی تھی۔ اس کی بیوی نے اُس (بڑرنگ) کی طرف دیکھا۔ وہ اپنے بیٹوں کی طرح جوان نظر آتا تھا۔

Q.26.What physical changes appeared in Cora?

"I don't know," she said.

اُس نے کہا'' مجھے پتہ نہیں ہے؟

"We'll go back to town may be next year, or the year after, or the year after that," he said, calmly (پرسکون انداز میں). "Now-I'm warm. How about taking a swim?"

''ہوسکتا ہے ہم اگلے سال واپس اپنے شہر جائیں یا اُس سے اگلے سال، یا پھر اُس اگلے سال۔'' اُس نے پُرسکون انداز میں کہا۔'' مجھے گرمی لگ رہی ہے۔ کیا خیال ہے میں تیراکی نہ کرلوں؟''

They turned their backs to the valley. Arm in arm they walked silently (خاموشی سے) down a path of clear-running spring water.

اب انہوں نے وادی کے دوسری جانب رخ موڑ لیا۔ بانہوں میں بانہیں ڈالے وہ نیچے ایک راستے کی جانب چل دیے جہاں چشمے کا صاف پانی بہتا تھا۔

Five years later a rocket fell out of the sky. It lay steaming (بھاپ چھوڑتا ہوا) in the valley. Men leaped (کود گئے) out of it, shouting (چلاتے ہوئے).

پانچ سال بعد آسمان سے ایک راکٹ اترا۔ یہ وادی میں کھڑا تھا اور اُس میں سے بھاپ نکل رہی تھی۔ آدمی چیختے چلاتے چھلانگیں مار کر اُس میں سے نکلے۔

Q.27.After how many years, did the earth people come to rescue them from Mars?

"We won the war on Earth! We're here to rescue (بچانا) you! Hey!"

''ہم زمین پر جنگ جیت چکے ہیں۔'' ہم تمہیں یہاں بچانے آئے ہیں'' کیا تم سن رہے ہو!''

But the **American-built town of cottages (جھونپڑیاں), peach trees, and theaters was silent. They found a flimsy (نامکمل) rocket frame rusting (زنگ آلودہ) in an empty shop.**

لیکن امریکیوں کا بنا ہوا گاؤں، جھونپڑے آڑو کے درخت اور سینما گھر خاموش تھے۔ انہیں وہاں ایک خالی کارخانے میں راکٹ کا کمزور اور نامکمل خول ملا۔ جسے زنگ لگ رہا تھا۔

Q.28.What did rocket men find on Mars?

The rocket men searched the hills. **The captain established headquarters in an abandoned (بے آباد) bar (شراب خانہ).** His lieutenant came back to report.

راکٹ سے آئے آدمیوں نے پہاڑی پر تلاشی لی۔ کپتان نے متروک شراب خانے میں اپنے انتظامی دفاتر قائم کیے۔ اُس کا نائب اُسے روداد بیان کرنے آیا۔

Q.29.Where did the captain establish their head quarters?

Q.30.What did the Lieutenant report to the caption, and what was his opinion about the natives?

"The town's empty, but we found native (مقامی) life in the hills, sir. Dark people. Yellow eyes. Martians. **Very friendly (ملنسار). We talked a bit (تھوڑی سی), not much. They learn English fast. I'm sure our relations (تعلقات) will be most friendly with them, sir."**

''جناب شہر خالی ہے۔ مگر پہاڑوں پر مقامی آبادی ملی ہے۔ گہری رنگت اور پیلی آنکھوں والے لوگ۔ مریخی، بہت ملنسار لوگ ہیں۔ ہم نے چند باتیں کی ہیں۔ وہ جلدی سے انگلش سیکھتے ہیں۔ میرا خیال ہے۔ ہمارے اُن سے تعلقات اچھے ہوں گے۔

"Dark, eh?" mused (سوچتے ہوئے) the captain. "How many?"

''گہری رنگت او؟'' کپتان نے سوچتے ہوئے کہا۔'' کتنے ہیں وہ''؟

"Six, eight hundred, I'd say, living in those marble ruins (سنگ مرمر کے کھنڈرات) in the hills, sir. Tall, healthy. Beautiful women."

"میرے خیال میں" چھ یا آٹھ سو کے قریب لوگ ہیں۔ جو، سنگ مرمر کے کھنڈرات میں پہاڑیوں میں رہ رہے ہیں۔ طویل قامت اور صحت مند، اور خواتین جو خوبصورت ہیں۔"

"Did they tell you what became of the men and women who built this Earth settlement, Lieutenant?"

"لیفٹیننٹ کیا انہوں نے بتایا ہے کہ ان مرد و خواتین کا کیا بنا جنہوں نے زمیں والوں کی طرح یہاں ایک بستی بنائی تھی؟"

"They hadn't the foggiest (تھوڑا سا) notion (خیال) of what happened to this town or its people."

"انہیں مبہم سا بھی اندازہ نہیں ہے کہ اس بستی اور اس کے باسیوں کا کیا ہوا؟"

"Strange (عجیب). You think those Martians killed them?"

"عجیب بات ہے۔ تمہارا کیا خیال ہے؟ اِن مریخیوں نے انہیں مار دیا ہوگا"۔

"They look surprisingly (حیران کن حد تک) peaceful (پرامن). Chances are a plague (طاعون) did this town in, sir."

"وہ حیران کن حد تک پُرامن دکھائی دیتے ہیں۔ ایسا محسوس ہوتا ہے۔ جیسے طاعون کی وبا نے اس بستی کو تباہ حال کر دیا ہو۔"

"Perhaps. I suppose (خیال ہے) this is one of those mysteries (راز) we'll never solve. One of those mysteries you read about."

شاید! یہ ان سربستہ رازوں میں ہے۔ جنہیں ہم کبھی حل نہیں کر پائیں گے۔ ان رازوں میں سے ایک جن کے بارے میں آپ کو پڑھنے سے علم ہوتا ہے کہ آپ نے پڑھا۔

☆☆☆☆☆

Reading Notes from Text

bulging pop دھماکہ دار آواز	irregular short, sharp, explosive sound
whirl away چکرا دینا	move or travel rapidly
flake away their identities شناخت ختم کر دینا	lacking the knowledge of who they were, lose their identities
marrow گودا	soft, fatty substance that fills the hollow parts of bones
chin up, Harry ہمت کرو۔ ہیری	be brave' don't be afraid, Harry
holler چلانا	(colloquial) yell and shout
the atom bomb will fix the earth ایٹم بم دنیا تباہ کر دے گا	the bomb will permanently destroy the earth.
prowling up ٹٹولنا، گھومنا	going about
stumble لڑکھڑانا	strike the foot against something and almost fall
stranded پھنس جانا	in a difficult position
drenched بھیگ جانا	made wet all over
the martian virus مریخ کا وائرس	a microbe or disease germ found on Mars
flecks داغ، دھبے	small spots or patches
tapestries کڑھائی، نمونے	decorations, embroideries
leaped out of it باہر چھلانگ لگانا	jumped out of it